جلد ۵۲/۱۷ ؛ ۴ شہادت ۱۳۴۲ ہش ؛ ۹ ذیقعد ۱۳۸۲ھ ؛ ۴ اپریل ۱۹۶۳ء ؛ نمبر ۷۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۳ اپریل بوقت ۸½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو ضعف اور بے چینی کی تکلیف زیادہ رہی اس وقت طبیعت اچھی ہے ؛

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بجز اس کے کوئی زندگی نہیں کہ انسان بدی سے بچے اور خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے

مصیبت سے پہلے جو خدا پر بھروسہ کرتا ہے مصیبت کے وقت خدا اس کی ضرور مدد کرتا ہے

"یہ بڑی غلطی ہے جو یونہی کسی کے سفید کپڑے دیکھ کر کہہ دیتے ہیں کہ وہ بہشتی زندگی رکھتے ہیں۔ اُن سے جا کر پوچھو تو معلوم ہو کہ کتنی بلائیں سناتے ہیں۔ صرف کپڑے دیکھ کر یا بگھیوں پر سوار ہوتے دیکھ کر شراب پیتے دیکھ کر ایسا خیال کر لینا غلط ہے۔ ماسوا اس کے اباحتی زندگی بجائے خود جہنم ہے۔ کوئی ادب اور تعلق خدا سے نہیں اس سے بڑھ کر جہنمی زندگی کیا ہوگی کہ خواہ مُردار کھالے خواہ بدکاری کرے کیا وہ بہشتی زندگی ہوگی؟ اسی طرح پر جو شخص مُردار کھاتا ہے اور بدکاریوں میں مبتلا ہے۔ حرام و حلال کے مال کو نہیں سمجھتا یہ لعنتی زندگی ہے اس کو بہشتی زندگی سے کیا تعلق۔

یہ سچ ہے کہ بہشتی زندگی ہوتی ہے مگر ان کی جن کو خدا پر پورا بھروسہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ ھو یتولی الصالحین کے وعدہ کے موافق خدا تعالیٰ کی حفاظت اور تولی کے نیچے ہوتے ہیں۔ اور جو خدا تعالیٰ سے دُور ہے اس کا ہر دن ترساں و لرزاں ہی گزرتا ہے وہ خوش نہیں ہو سکتا۔ سیالکوٹ میں ایک شخص رشوت لیا کرتا تھا وہ کہا کرتا تھا کہ میں ہر وقت زنجیر ہی دیکھتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ بُرے کام کا انجام بد ہی ہونا چاہیئے۔ اس لئے بدی ایسی چیز ہے کہ روح اس پر راضی ہو ہی نہیں سکتی۔ پھر بدی میں لذت کہاں۔ ہر بُرے کام پر آخر دل پر ٹھوکر لگتی ہے۔ اور ایک کثافت انسان محسوس کرتا ہے کہ یہ کیا حماقت کی اور اپنے اوپر لعنت کرتا ہے۔ ایک شخص نے توبارہ آنے کے عوض میں ایک بچہ مار دیا تھا۔

غرض زندگی بجز اس کے کوئی نہیں کہ بدی سے بچے اور خدا تعالےٰ پر بھروسہ کرے کیونکہ مصیبت سے پہلے جو خدا پر بھروسہ کرتا ہے مصیبت کے وقت خدا اس کی مدد کرتا ہے جو پہلے سویا ہوا ہے وہ مصیبت کے وقت ہلاک ہو جاتا ہے حافظ نے کیا اچھا کہا ہے ؎

خیال زلف تو جستن نہ کار خاماں است ٭ کہ زیر سلسلہ رفتن طریق عیاری است

خدا تعالےٰ غنی ہے بیکانیر وغیرہ میں جو قحط پڑے تو لوگ بچوں تک کو کھا گئے۔ یہ اسی لئے ہوا کہ وہ کسی کے ہو کر نہیں رہے خدا کے ہو کر رہتے تو بچوں پر یہ بلا نہ آتی۔ حدیث شریف اور قرآن مجید سے ثابت ہے اور ایسا ہی پہلی کتابوں سے بھی پایا جاتا ہے کہ والدین کی بدکاریاں بچوں پر بھی بعض وقت آفت لاتی ہیں۔ اسی کی طرف اشارہ ہے ولا یخاف عقبٰھا جو لوگ لاابالی زندگی بسر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی طرف سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔"

(الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء)

ہفتہ تحریک جدید کے سلسلہ میں جلسہ

ہفتہ تحریک جدید کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام آج مورخہ ۳ اپریل ۱۹۶۳ء بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ایک جلسہ ہو رہا ہے۔ جس میں صدارت کے فرائض محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ادا فرمائیں گے۔ جلسہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر کا ریکارڈ بھی سنایا جائے گا۔ جملہ خدام اور دیگر احباب شمولیت فرما کر مستفید ہوں ؛

مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(قائمقام مہتمم مقامی ربوہ)

چندہ وقف جدید جلد ارسال کریں

تمام سیکرٹریان مال سے گزارش ہے کہ وقف جدید اور تعمیر دفتر کا چندہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے ارسال کریں۔ روپیہ کی اس وقت سخت ضرورت ہے۔ ۱۰ اپریل تک جس قدر رقم وصول ہو بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

ربوہ کا موسم

ربوہ ۳ اپریل۔ گزشتہ شب یہاں ۸½ بجے سے ۹½ بجے تک گرج چمک کے ساتھ خاصی تیز بارش ہوئی۔ اس کے بعد رات گئے تک وقفہ وقفہ سے ہلکی ہلکی بارش ہوتی رہی۔ آج صبح مطلع صاف ہے اور دھوپ نکلی ہوئی ہے۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ر اپریل ۶۳ء

انسانی حیات کی منزلِ مقصود

اسلام واقعی ایک آسان دین ہے۔ لیکن جو لوگ سہل انگار واقعہ ہوئے ہیں ان کے لئے دین کو اختیار کرنا کٹھن ہوتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جب انسان زندگی کے ایک فیشن سے مانوس ہو جاتا ہے اور اس فیشن کے عادات اس کی فطرت میں رچ جاتے ہیں تو اس کے لئے بدلنا مشکل ہوتا ہے۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ انسان پستی کی طرف زیادہ مائل ہوتا ہے اور اس کو اپنے آپ کو غلطی کی راہوں سے روکنے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں جو یہ فرمایا گیا ہے کہ النفس لامارۃ بالسّوٓء اس کا یہی مطلب ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ہ ثم رددنٰہ اسفل سافلین ہ الا الذین اٰمنوا و عملوا الصلحٰت۔

یعنی ہم نے انسان کو پیدا تو احسن تقویم میں کیا ہے یعنی اعمال صالح بجالانے کے تمام قویٰ اس میں رکھدئے ہیں تاہم اس میں پستی کی طرف جھکنے کے رجحانات بھی پائے جاتے ہیں اور ان سے وہی بچ سکتے ہیں جو ایمان لاتے اور اعمال صالح بجالاتے ہیں۔ اس طرح اپنی اصل فطرت پر آجاتا ہے اور آسانی ہو جاتی ہے۔

پھر فرمایا کہ فلھم اجر غیر ممنون یعنی ان کے لئے غیر مختتم انعامات ہیں۔ یہاں دراصل انسانی زندگی کے سلسلہ ارتقاء کی تصویر کھینچی گئی ہے۔ اس آیہ کریمہ سے انسانی فطرت اور اس کے امکانات اور ارتقا کے تمام اسرار واضح ہو جاتے ہیں یعنی انسان کی اصل فطرت معصوم ہوتی ہے گناہ سے پاک ہوتی ہے مگر چونکہ اس کو ایسی دنیا میں پیدا کیا گیا ہے جس میں مختلف موثرات ہیں جو اس کی ذات پر اثر انداز ہوتے ہیں اور انسان میں ڈھلوان کی طرف لڑھکنے کی بھی خاصیت ہے اس لئے زیادہ تر انسان دنیاوی اثرات کے ماتحت راہ اعتدال سے ہٹ جاتا ہے اور صراطِ مستقیم پر قائم نہیں رہتا۔ یہ اس کی آزمائش کے لئے ہوتا ہے تاہم اللہ تعالیٰ نے اس کو اعتدال پر لانے کا یہ طریق رکھا ہے کہ وہ اپنی طرف سے ہدایت ارسال کرتا ہے جو لوگ ایمان لے آتے ہیں اور اس ہدایت پر عمل کرتے اور اعمال صالح بجالاتے ہیں وہ غیر مختتم الہامات حاصل کرتے ہیں۔ یعنی انسانی حیات کے ارتقا کا کمال حاصل کرتے ہیں۔

اس طرح ان کی اصل فطرت یعنی معصومی ارتقا حاصل کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی جنت میں پہنچ جاتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

یاَیّتھا النفس المطمئنّۃ ہ ارجعی الیٰ ربّک راضیۃً مرضیّۃً ہ فادخلی فی عبٰدی ہ وادخلی جنّتی

یعنی اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف خوشی خوشی اور پسندیافتہ واپس ہو جا۔ پس میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

یہ ہے انسان کی منزل مقصود جہاں اللہ تعالیٰ اس کو پہنچانا چاہتا ہے۔ اس لئے اس نے اس کی فطرت میں ترقی کے سارے امکانات رکھے ہیں۔ دنیا کے موثرات اس کو بہکا کر اپنی منزل سے دور لے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنی فرستادہ ہدایت سے اس کی رہنمائی کرتا ہے اور جو ایمان لاتے اور ہدایت پر عمل کرتے ہیں وہ نفسِ مطمئنّہ کی منزل پا لیتے ہیں اور اسی طرح وہ اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کی جنت میں داخل ہو جاتے ہیں اور غیر مختتم انعامات حاصل کرتے ہیں۔

بے شک دین آسان ہے مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ اپنی منزلِ مقصود حاصل کرنے کیلئے محنت و مشقت نہیں کرنی پڑتی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ دنیا کے گمراہ کرنے والے رجحانات سے بچنے کے لئے بڑی محنت مشقت کرنی پڑتی ہے۔ اور جو لوگ سہل انگاری دکھاتے ہیں وہ دنیا کی بھول بھلیوں میں گم ہو کر تباہ ہو جاتے ہیں۔

اسلام ایک آسان دین ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ انسانی فطرت کے مطابق ہے اگر انسان دنیوی رجحانات سے بچ نکلے اور صراط مستقیم پر پڑ جائے تو وہ اپنی زندگی کا ارتقا جلد حاصل کر لیتا ہے مگر دنیا سے بچنا کوئی آسان کام نہیں۔ اسلام کو چھوڑ کر جو لوگ عیسائی وغیرہ ہو جاتے ہیں یا وہ محض اپنی سہل انگاری کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں۔ انکو اپنی منزلِ مقصود بھول جاتی ہے اور وہ عیسائیوں کی ظاہری آزادیاں دیکھ کر اس طرف جھک جاتے ہیں مگر صراطِ مستقیم پر چلنے کے لئے حوصلہ کی ضرورت ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

”لوگوں کے عیسائی ہونے کے ذکر پر فرمایا کہ:-

اصل سچی بات یہی ہے کہ بجز ان لوگوں کے جن کی فطرت میں خدا تعالیٰ نے سعادت رکھی ہے اور وہ احقاق حق چاہتے ہیں باقی سب اکل و شرب کے واسطے عیسائی ہوتے ہیں اور اسلام سے ان کو کوئی مناسبت نہیں رہتی۔ اسلام میں تقویٰ، طہارت، پاکیزگی صوم و صلوٰۃ وغیرہ سب بجالانا پڑتا ہے وہ لوگ اسے بجا نہیں لا سکتے۔ حقیقتِ اسلام کی طرف نظر کی جاوے تو جن کی فطرت میں عیاشی بھری ہوئی ہے انکو لیکر (یعنی مسلمان کرکے) ہم کیا کریں۔ جہاں کہیں ان کی نفسانی اغراض پوری ہوں گی وہ وہاں ہی رہیں گے ان کو مذہب اسلام سے کیا کام۔ جب ان کی اغراض میں فرق آئے پھر وہاں سے چلے جائیں گے۔ ایسے لوگ بہت ہیں مگر ان کے لانے سے کیا فائدہ؟ اس شخص کو لانا چاہیئے جسے اول پہچانا جائے کہ اس کے اندر اسلام کو قبول کرنے کا مادہ موجود ہے۔ تزکیہ نفس اور تقویٰ اختیار کر سکے گا۔ اور ذرا سے ابتلا سے گھبرا نہ جائے گا تو ایسا شخص اگر مشرف بہ اسلام ہووے تو اس سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ میری طبیعت بیزار ہوتی ہے خواہ کوئی ہندو میرے پاس آوے یا عیسائی) مگر دنیا کے گند سے بھرا ہوا ہو کہ جب ذکر کرتا ہے تو دنیا کا اور جو خیال ہے دنیا کا۔ تو ایسے آدمی کو مسلمان کر کے کیا کیا جائے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ایسا ہی تھا۔ جو لوگ متقی نہ رہے آخر وہ کافر ہو گئے۔ ہماری جماعت کو چاہیئے کہ تقویٰ میں ترقی کرے۔“

(البدر ۲۔ جنوری ۱۹۰۳ء)

الغرض یہ لوگ دنیا تو پا لیتے ہیں مگر سعادت جاودانی یعنی نفسِ مطمئنہ کی دولت کھو دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی جنت سے محروم ہو جاتے ہیں +

حق پرستوں کو خدا کی جستجو ہے زندگی

خود پرستوں کے لئے اک دُود بدبو ہے زندگی
حق پرستوں کو خدا کی جستجو ہے زندگی

اک مسلسل یاس و حسرت مردہ دل کے واسطے
زندہ دل کو قہقہوں کی آب جُو ہے زندگی

بے بسوں کے واسطے ہے زندگی قہرِ جحیم
خوش نصیبوں کو بہشتِ رنگ و بو ہے زندگی

زندگی ہے بے حیائی بے ضمیروں کے لئے
تیرہ چشموں کے لئے بے آبرو ہے زندگی

محسنوں کے واسطے ہے خیر و برکت کی امیں
صابروں کے واسطے لاتقنطوا ہے زندگی

عابدوں کے واسطے ہے زندگی صبح ازل
صوفیوں کے واسطے حق اللہ ہُو ہے زندگی

زندگی اہلِ طرب کے واسطے ساز و نوا
بادہ خواروں کو مے و جام و سبو ہے زندگی

آنکھ ہو اشکِ ندامت سے نہ تر جس کی کبھی
متقی بھی ہو تو اس کی بے وضو ہے زندگی

فلسفی کے واسطے ہے زندگی سوزِ خیال
حضرتِ تنویرؔ کو دل کا لہو ہے زندگی

دارالافتاء ربوہ

چند سوالات اور اُن کے جواب

از محترم ملک سیف الرحمن صاحب ناظم دارالافتاء

سوال۔ قرآن کریم کی آیت ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ میں اللّیل سے از روئے لغت کیا مراد ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ کی افطاری کے بارہ میں کیا عمل تھا۔

جواب۔ لغت میں لیل کے معنے ہیں من مغرب الشمس الی طلوع الشمس یعنی سورج کے غروب ہونے سے لے کر اس کے طلوع ہونے تک کے وقت کو لیل کہتے ہیں۔ لیکن سنت متواترہ اور امت کے اجتماعی عمل سے یہ امر ظاہر ہے کہ آیت مذکورہ میں ساری رات مراد نہیں بلکہ اس کا کوئی حصہ ہے۔ جس میں روزہ کھولنا ہے۔ اب ہم اس حصہ کی تعیین کے لئے قرآنی محاورہ پر غور کرتے ہیں۔ تو یہ رات کا آغاز یعنی سورج کے غروب ہونے کا وقت بنتا ہے۔ کیونکہ الیٰ کا مفہوم یہ ہے کہ روزہ رات تک رکھنا ہے۔ اور اس کے شروع ہوتے ہی افطار کر لینا ہے۔ چنانچہ احادیث بھی اس مفہوم کی تائید کرتی ہیں۔ بخاری اور مسلم کی حدیث ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اذا اقبل اللیل وادبر النهار وغابت الشمس فقد افطر الصائم

کہ جونہی مشرق سے رات آئے اور مغرب کی طرف دن جائے یعنی سورج افق میں غائب ہو تو اسی وقت روزہ دار کو روزہ کھول لینا چاہیئے۔

اسی طرح فرمایا:۔

لا یزال الناس بخیر ما عجلوا الفطر (بخاری)

کہ جب تک لوگ افطار جلدی کرتے رہیں گے اس وقت تک بہتری اور بھلائی ان کے ساتھ رہے گی۔ ابن ماجہ کی حدیث ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ یہود و نصاریٰ روزہ افطار کرنے میں دیر کرتے ہیں مسلمانوں کو ایسا نہیں کرنا چاہیئے

ترمذی کی حدیث ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزہ جلدی افطار کرنے کا خاص اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ (نیل الاوطار ص۲۱۷ جلد ۴) پس یہی سنت متواترہ ہے اور اہل سنت والجماعت کے تمام علماء کا اسی کے مطابق عمل ہے۔

سوال۔ سیّد کو صدقہ دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ جب اسلامی نظام بیت المال قائم تھا تو اس وقت قابل امداد و محتاج سیّدوں کی امداد صدقات کے علاوہ دوسری مدات سے کی جاتی تھی۔ اب جبکہ یہ نظام قائم نہیں رہا۔ اور عام طور پر صدقات کی مد سے غرباء کی مدد کی جاتی ہے۔ اس لئے اس مد سے غریب سیّد کی مدد بھی کی جا سکتی ہے۔ ائمہ حنفیہ کی یہی رائے ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے:۔ وقد اختلف عن ابی حنیفة فی ذالك فروی عنه قال لا بأس بالصدقات کلها علی بنی هاشم وذهب فی ذالك عندنا الی ان الصدقات انما کانت حرمت علیهم من اجل ما جعل لهم فی الخمس من سهم ذوی القربیٰ فلما انقطع ذالك عنهم ورجع الی غیرهم بموت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم حل لهم بذالك ما قد کان محرما علیهم من اجل ما قد کان احل لهم (الطحاوی ج۱ ص۳۰۱)

سوال۔ مسجد میں مقررہ وقت پر نماز باجماعت پڑھی جا چکی ہو۔ تو کیا اس کے بعد آنے والے افراد الگ الگ نماز پڑھیں گے یا وہ باجماعت نماز ادا کر سکتے ہیں۔

جواب۔ ایک باقاعدہ مسجد (جو عام گذرگاہ یا بازار میں نہ ہو) اگر اس میں ایک دفعہ نماز باجماعت ہو چکی ہو۔ تو دوسرے لوگ بصورت عذر دوبارہ اس مسجد میں وہی نماز حسب ضرورت باجماعت پڑھ سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اس میں کچھ حرج نہیں حسب ضرورت اور جماعت بھی ہو سکتی ہے۔"

(فتاویٰ ص۲۴)

البتہ اگر پہلی جماعت میں شامل ہونے میں عمداً سستی کی تو پھر دوسری جماعت مکروہ ہوگی۔ کیونکہ بغیر ضرورت کے ایسا کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"دوبارہ جماعت منع نہیں ہے البتہ ناپسندیدہ ہے۔ اور وہ بھی مسجد میں مکروہ ہے کیونکہ اس طرح الگ الگ نمازیں ہو جائیں گی تو چند آدمی آئیں اور نماز پڑھیں اور چل دیں۔ اور پھر چند اور آئیں اور جماعت کر کے چلے جائیں۔ تو اس طرح جماعت کی اصل غرض جو ہے وہ مفقود ہو جاتی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کو ناپسند فرمایا ہے۔"

(الحکم ۲۸؍مارچ ۱۹۲۰ء)

سابقہ ائمہ میں سے امام اعظم، امام مالک رح۔ امام شافعی رح۔ اور امام احمد رح غرض چاروں امام بلاضرورت تکرار جماعت کو ناپسند کرتے ہیں۔ (نیل الاوطار۔ وفقہ مذاہب اربعہ)

شذرات

۔۔ اسلامی آئین کے نفاذ کا نعرہ

کراچی کے ایک اخبار میں ایک مراسلہ شائع ہوا ہے جس میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ ملک میں اس وقت جو خرابیاں پیدا ہو رہی ہیں اور جو نئے نئے فتنے سر اٹھا رہے ہیں۔ ان کے تدارک کے لئے ضروری ہے کہ سرزمین ملک میں مستقل طور پر مارشل لا نافذ کر دیا جائے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے روزنامہ "کوہستان" لکھتا ہے۔

"مارشل لا جادو کا ڈنڈا نہیں کہ اِدھر نافذ ہوا اُدھر سارے روگ دور ہو گئے۔ یہ تو ایک انتہائی اقدام ہے جو اس وقت کیا جاتا ہے۔ جب پانی سر سے اونچا ہو جاتا ہے۔ ایسے اگر موقعہ و محل دیکھ کر نافذ کیا جائے تو الٹا نقصان دہ بن جاتا ہے۔"

(کوہستان ۱۹ فروری ص۳)

مارشل لا تو واقعی جادو کا ڈنڈا نہیں ہے کہ اِدھر نافذ ہوا اور اُدھر سارے روگ دور ہو گئے۔ البتہ جو اصحاب افراد کی تربیت و اصلاح کئے بغیر ملک میں "اسلامی آئین" کے نفاذ کا نعرہ بلند کر رہے ہیں۔ وہ واقعی اسلامی آئین کو جادو کا ڈنڈا سمجھتے ہیں کہ اِدھر اس کے نفاذ کا اعلان ہوا اور اُدھر تمام انفرادی اور اجتماعی بداعمالیاں اور کمزوریاں آپ ہی آپ دور ہو جائیں گی۔

۔۔ پاسپورٹ مہیا کرنے کا مطالبہ

جماعت احمدیہ کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے بیرونی ممالک میں کامیابی کے ساتھ تبلیغ اسلام کرنے کی جو توفیق و سعادت حاصل ہے دوست دشمن بھی اس کا اعتراف کرنے پر مجبور ہیں۔ ہمارے مخالفین کے دلوں میں اگر اسلام کی سچی و حقیقی محبت ہوتی۔ تو وہ بجائے اشتعال انگیزی کے گھٹیا حربے استعمال کرنے کے تبلیغ اسلام کے میدان میں ہمارا مقابلہ کرتے تاکہ اسلام کو بھی فائدہ پہنچتا۔ اور دنیا بھی دیکھ لیتی کہ کون اسلام کی راہ میں حقیقی قربانی پیش کر کے اپنی سچائی کا ثبوت بہم پہنچاتا ہے۔ لیکن ہمارے مخالفین اس میدان میں کبھی ہمارا مقابلہ کرنے کی جرأت نہیں کر سکتے۔ بلکہ حد یہ ہے کہ اگر کبھی انہیں بیرونی ممالک میں جانے کا شوق بھی پیدا ہوتا ہے۔ تو اس کا محرک بھی محض احمدیت کی مخالفت کا جذبہ ہوتا ہے۔ چنانچہ گزشتہ ماہ جب لاہور میں "ختم نبوت کانفرنس" کے نام سے جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کی گئی۔ اس موقعہ پر حکومت سے ایک مطالبہ یہ بھی کیا گیا کہ

"دوسرے ممالک میں ختم نبوت کی تحریک کو فروغ دینے کے لئے مبلغین کو پاسپورٹ کی سہولتیں مہیا کی جائیں۔"

(نوائے وقت)

گویا ان لوگوں کے نزدیک بیرونی ممالک میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی تو اب کوئی ضرورت نہیں۔ اور نہ ہی یہ کام ان کے لئے کوئی وقعت و اہمیت رکھتا ہے۔ البتہ اب لے دے کے تحریک ختم نبوت کی آڑ میں احمدیت کی مخالفت باہر دنیا میں ایک ایسا کام رہ گیا ہے۔ جس کے لئے انہیں پاسپورٹوں کی ضرورت ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

(شیخ خورشید احمد)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

انما یخشی اللہ من عبادہ العلمٰؤا

تقریر "حقیقت نبوت" پر مصری صاحب کا تبصرہ اور ہمارا جواب

جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری

قسط نمبر ۱۸

مَیں نے اپنی تقریر حقیقتِ نبوت میں آیت ومن یطع اللہ والرسول فاولئٰک مع الذین انعم اللہ علیہم من النبیین والصدیقین والشھدآء والصالحین وحسن اولئٰک رفیقًا سے یہ ثابت کیا تھا کہ جس طرح اس آیت کے رو سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں آپ کے امتی کو صدیق شہید اور صالح کا مرتبہ عطا ہوتا ہے اسی طرح نبوت کا مرتبہ بھی عطا ہو سکتا ہے۔ اور اس آیت میں نبیوں صدیقوں۔ شہیدوں اور صالحین سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے والوں کی جس معیت کا ذکر ہے یہ معیت زمانی اور مکانی نہیں بلکہ مرتبہ اور ثواب میں معیت ہے۔ اور اس کی تائید میں مَیں نے امام راغب کی تفسیر پیش کی تھی کہ معیت سے مراد اس جگہ ان کے زمرہ میں داخل ہونا اور ان کا مرتبہ پانا ہے۔

مصری صاحب کی نئی دلیل

جناب مصری صاحب کو میری تردید میں ایک نئی دلیل سوجھی ہے۔ آپ کے نزدیک اس آیت میں صدیق۔ شہید اور صالح کا مرتبہ ملنا مراد ہی نہیں۔ لہٰذا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے کسی امتی کا نبی بن سکنا بھی مراد نہیں ہو سکتا۔ مصری صاحب کے نزدیک اس آیت سے مراد صرف یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے انسان انبیاء۔ صدیقوں شہداء اور صالحین کا مثیل ہو سکتا ہے۔ انکا صدیق اور شہید بننا سورہ حدید کی آیت ان الذین اٰمنوا باللہ ورسلہ اولئٰک ھم الصدیقون والشھداء میں بیان ہوا ہے کیونکہ اس جگہ رسلہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بھی داخل ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذیل کی بعض عبارتیں بھی اپنی تائید میں پیش کی ہیں:-

۱۔ آیت انعمت علیھم میں مومنوں کے لئے بشارت ہے کہ ان کے لئے تیار کی گئی ہیں وہ تمام نعمتیں جو انبیاء سابقین کو دی گئیں۔۔۔۔ اس سے لازم آیا کہ خلفائے محمدیہ کا سلسلہ مثیلِ عیسیٰ پر ختم ہوتا۔ (اعجاز المسیح ص۱۶۶)

۲۔ خدا نے ہم سب کو حکم دیا ہے کہ ہم اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کی دعا نماز پڑھتے ہوئے صبح و شام کرتے رہیں اور منعم علیہم یعنی نبیوں اور مرسلین کا راستہ طلب کرتے رہیں اسنے ابتداء سے یہ مقدّر کیا ہوا ہے کہ وہ بعض صلحاء کو انبیاء کے قدم پر مبعوث کرے گا۔ (اعجاز المسیح ص۱۷۰ و ۱۷۱)

۳۔ انعمت علیھم کی دعا اس غرض کے لئے سکھائی ہے کہ مسلمان خدا سے یہی طلب کریں کہ بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے کوئی نبی بھی ایسا نہ رہے جس کا مثیل امت میں پیدا نہ کیا جائے۔ (اعجاز المسیح ص۱۷۸)

۴۔ سورہ نور اور فاتحہ میں اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ امت ظلّی طریق پر بنی اسرائیل کے انبیاء کی وارث ہوگی۔ (اعجاز المسیح ص۱۸۲)

۵۔ سورہ فاتحہ میں ہمیں بشارت دی گئی ہے کہ ہم میں ایسے ائمہ پیدا ہوں گے جو انبیاء بنی اسرائیل کے مثیل ہوں گے۔ (اعجاز المسیح ص۱۸۴)

۶۔ سورہ فاتحہ میں ہمیں دعا سکھائی گئی ہے کہ ہم گذشتہ انبیاء کرام اور رسل عظام کے مثیل ہوں۔ (اعجاز المسیح ص۱۸۶)

۷۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ فاتحہ میں وعدہ کیا ہے کہ وہ امت میں ایسے آدمی پیدا کرے گا جو نبیوں اور رسولوں کے مشابہ ہوں گے۔ (اعجاز المسیح ص۱۹۰)

۸۔ والصلوٰۃ والسلام علی خاتم الرسل الذی اقتضی ختم نبوتہ ان تبعث مثل الانبیاء من امتہ (الہدیٰ)
صلوٰۃ وسلام اس خاتم الرسل پر ہو جس کی ختم نبوت نے چاہا کہ انبیاء کے مثیل اس کی امت سے بھیجے جائیں۔

مصری صاحب نے ان عبارتوں سے نتیجہ یہ نکالا ہے :-
"حضور (مسیح موعود۔ ناقل) امت میں صرف انبیائے سابقین کے مثیلوں کے ظہور کے ہی قائل تھے نہ کہ انبیاء پیدا ہونے کے۔ اور یہی مفہوم ہے حدیث علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل کا اور یہی مفہوم ہے آیت اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کا اور یہی مفہوم ہے اس آیت کا جس سے جناب قاضی صاحب امت میں انبیاء پیدا ہونے کا نتیجہ نکال رہے ہیں۔" (پیغام صلح ۲؍ جنوری ۶۳ء)

الجواب مجھے مسلم ہے کہ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کی دعا میں مثیل انبیاء طلب کرنے کی بھی ہدایت ہے مگر اس کے ساتھ ہی یہ عبارتیں بھی مصری صاحب اس آیت کی تفسیر میں شامل کر لیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں :-

(ا) "مصفّٰے غیب پانے کیلئے نبی ہونا ضروری ہوا اور آیت انعمت علیھم گواہی دیتی ہے کہ اس مصفّٰے غیب سے یہ امت محروم نہیں اور مصفّٰے غیب حسب منطوق آیت نبوت اور رسالت کو چاہتا ہے۔" (اشتہار ایک غلطی کا ازالہ)

(ب) "پس جب خدا تمہیں تاکید کرتا ہے کہ پنج وقت یہ دعا کرو کہ وہ نعمتیں جو نبیوں اور رسولوں کے پاس ہیں وہ تمہیں بھی ملیں۔ پس تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے ذریعہ وہ نعمتیں کیونکر پا سکتے ہو۔ لہٰذا ضروری ہوا کہ تمہیں یقین اور محبت کے مرتبہ پر پہنچانے کیلئے خدا کے انبیاء وقتاً بعد وقتٍ آتے رہیں جن سے تم وہ نعمتیں پاؤ۔" (لیکچر سیالکوٹ ص۲۶)

ان دو عبارتوں نے اھدنا الصراط المستقیم کی دعا کی تفسیر کو مکمل کر دیا ہے پس اس دعا میں مطلوب نعمتوں میں نبوت کی نعمت بھی شامل ہے جس کے بغیر ان نعمتوں کی تکمیل نہیں ہو سکتی۔ جناب مصری صاحب آپ ہمیشہ تصویر کا آدھا رخ پیش کرنے کی کوشش نہ فرمایا کریں۔

اب ان دو عبارتوں کیساتھ جناب مصری صاحب اپنا کشتی نوح کا یہ حوالہ بھی پڑھ لیں جو انہوں نے پیش کیا ہے۔
"تو ہمیں گذشتہ راستبازوں کا وارث بنا اور ہر ایک نعمت جو انکو دی ہے ہم کو بھی دے۔" (کشتی نوح ص۲۰)

اس کا مفہوم بھی وہی ہے جو اوپر کے دو حوالوں کا ہے جو میں نے اشتہار ایک غلطی کا ازالہ اور لیکچر سیالکوٹ سے پیش کئے ہیں۔

اسی طرح اپنا پیش کردہ کشتی نوح کا یہ حوالہ بھی ان کیساتھ ملا کر پڑھ لیں۔
"اس دعا میں یہ پیشگوئی مخفی ہے کہ مسلمانوں میں ایسے لوگ ہوں گے کہ وہ اپنے صدق و صفا کی وجہ سے پہلے نبیوں کے وارث ہو جائیں گے اور نبوت اور رسالت کی نعمتیں پائیں گے۔" (کشتی نوح ص۴۲)

بیشک اس حوالہ کیساتھ ہی اپنا پیش کردہ یہ حوالہ بھی پڑھ لیں۔
"پس یہ سورۃ پیشگوئی کر رہی ہے کہ کوئی فرد اس امت میں سے کامل طور پر نبیوں کے رنگ میں ظاہر ہوگا۔" (کشتی نوح ص۴۹)

کامل طور پر نبیوں کے رنگ میں ظاہر ہونا مقام نبوت پر فائز ہونا ہی ہو سکتا ہے جیسا کہ ص۴۲ کے اوپر کے حوالہ کے الفاظ نبوت اور رسالت کی نعمتیں پائیں گے سے ظاہر ہے۔

بیشک اس کیساتھ ہی جناب مصری صاحب اپنا یہ حوالہ بھی پڑھ لیں۔
"تو اب یہ تیسری پیشگوئی خود ماننے کے لائق ہے کہ جیسا کہ مسلمانوں نے یہودی اور عیسائی بننے سے یہود و نصاریٰ کی بدی کا حصہ لیا۔ ایسا ہی ان کا حق تھا کہ بعض افراد ان کے ان مقدس لوگوں کے مرتبہ اور مقام سے بھی حصہ لیں جو بنی اسرائیل میں گذر چکے (یعنی انبیاء بنی اسرائیل کے مرتبہ اور مقام سے حصہ لیں۔ ناقل) یہ خدا تعالیٰ پر بدظنی ہے کہ اسنے مسلمانوں کو یہود و نصاریٰ کی بدی کا تو حصہ دار ٹھہرایا ہے یہاں تک کہ انکا نام یہود بھی رکھ دیا مگر انکے رسولوں اور نبیوں کے مراتب میں سے اس امت کو کوئی حصہ نہ دیا پھر یہ امت خیر الامم کس وجہ سے ہوئی بلکہ شر الامم ہوئی کہ ہر ایک نمونہ شر کا انکو ملا مگر نیکی کا نمونہ نہ ملا۔ کیا ضرور نہیں کہ اس امت میں اس زمانہ میں ہزارہا عیسائی مذہب میں داخل کرے مگر ایک شخص بھی ایسا ظاہر نہ کرے جو انبیاء گذشتہ کا وارث اور انکی نعمت پانیوالا ہو۔" (کشتی نوح ص۴۸)

انبیاء گذشتہ کی نعمت نبوت ہی ہے۔ پس جناب مصری صاحب جواب دیں کہ یہ ایک شخص جو انبیاء گذشتہ کا وارث اور انکی نعمت پانیوالا ہے کون ہے؟ کیا یہ امت کا مسیح موعود نہیں ہے؟ جنہوں نے یہ تحریر فرمایا ہے۔

"سو مَیں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی! اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر مَیں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کی راہوں کی پیروی نہ کرتا تو مَیں نے جو کچھ پایا اس پیروی سے پایا۔" (حقیقۃ الوحی ص۶۲)

تعجب ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی نعمت سے کامل حصہ پایا ہے مگر مصری صاحب کے نزدیک آپ نبی نہیں اور زمرہ انبیاء میں نبوۃ مطلقہ کے لحاظ سے بھی داخل نہیں۔ تشریعی اور مستقل انبیاء میں تو ہم انہیں شامل ہی نہیں کرتے صرف جنس نبوت کے لحاظ سے زمرہ انبیاء کا فرد یقین کرتے ہیں۔

پھر مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-
"ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس درجہ کا نبی ہے کہ اس کی امت کا ایک فرد نبی ہو سکتا ہے اور عیسیٰ کہلا سکتا ہے حالانکہ وہ امتی ہے۔" (براہین احمدیہ حصہ پنجم)

کیا یہ قابل تعجب نہیں وہ فرد جو نبی ہو سکتا ہے مصری صاحب کے نزدیک نبی ہو کر بھی نبی نہیں۔ یہ فرد مسیح موعود ہی ہے جو نبی ہے اور عیسیٰ کہلاتا ہے۔

پس آیت اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم اور آیت من یطع اللہ والرسول فاولئٰک مع الذین انعم علیھم کا مفاد یہ بھی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے آپ کا ایک امتی فرد یعنی مسیح موعود نبی بھی ہے اور مثیل عیسیٰ ہونے کی وجہ سے عیسیٰ بھی کہلا سکتا ہے۔

پس ان دونو آیتوں میں جہاں مثیل انبیاء کے آنے کی بشارت دی گئی وہاں ساتھ ہی امت میں نبی آنے کی بھی بشارت دی گئی ہے۔ پس مثیل انبیاء ہونا یا انبیاء کا وارث ہونا یا انبیاء کے رنگ میں رنگین ہونا امتی کے نبی ہو جانے کے منافی نہیں یہ سب باتیں ایک نبی میں جمع ہو سکتی ہیں۔

جناب مصری صاحب نے تریاق القلوب ص۱۳۲ کا حوالہ پیش کیا ہے جس میں ولی اعظم اور قطب الاقطاب اور سید الاولیا کی چار نشانیاں بیان کی گئی ہیں جن کا ملخص یہ ہے :-

اوّل یہ کہ امور غیبیہ میں کثرت اور صفائی کیفیت کے لحاظ سے کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے۔ دعاؤں کی قبولیت اور آفاق و انفس میں خوارق کے ظہور میں کوئی اسکی نظیر نہ پیش کر سکتا ہو گویا کشوف و الہامات اور تائیدات سماویہ کا ایک دریا چل رہا ہو۔ اس کمال کا نام آپ نے کمال نبوت رکھا ہے۔

دوم کمال صدیقیت بیان فرمایا ہے جس میں صدق کے دو درجے بیان فرمائے گئے۔ اول مرتبہ دنیا سے نفرت و کراہت اور دوسرا مرتبہ انس و شوق و رجوع الی اللہ کا قرار دیا ہے انکی تفصیل اصل مقام سے ملاحظہ ہو۔ اس کا نام کمال صدیقیت رکھا ہے۔

سوم تیسرا کمال مرتبہ شہادت قرار دیا اور شہید سے قرار

دیا ہے جو قوت ایمانی کی وجہ سے خدا کا مشاہدہ کرتا ہو۔

چہارم۔ چوتھا مرتبہ صالحین کا مرتبہ قرار دیا ہے صالح وہ ہے جس کا اندرونہ ہر ایک فساد سے خالی اور پاک ہو جائے اور اس کے عبادت الٰہی کا مزہ اعلیٰ درجہ کی لذت کی حالت پر آ جائے۔ پھر حضور نے آگے لکھا ہے :۔

"سورہ فاتحہ میں مسلمانوں کیلئے یہی دعا مقرر کی ہے کہ وہ ان چہار کمالات کو طلب کرتے رہیں اور دعا یہ ہے اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم اور قرآن شریف کے دوسرے مقامات میں (یعنی آیت من یطع اللّٰہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللّٰہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصالحین۔ ناقل) میں اس کی تشریح کی گئی ہے اور ظاہر فرمایا گیا ہے کہ منعم علیہم سے مراد نبی۔ صدیق۔ شہید اور صالحین ہیں اور انسان کامل ان چہار کمالات کا مجموعہ اپنے اندر رکھتا ہے۔"

(تریاق القلوب ص ۱۳۲)

اس عبارت سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام انسان کامل کے لئے صدیق۔ شہید اور صالح کا مرتبہ پانا ضروری قرار دیتے ہیں اور اس کے ساتھ کمال نبوت پانا بھی۔ اور یہ مضمون آپ نے آیت اھدنا الصراط المستقیم اور آیت من یطع اللّٰہ والرسول سے اخذ کیا ہے۔ نبوت تو اس وقت زیر بحث ہے اس حوالہ سے اتنا تو روز روشن کی طرح ظاہر ہو گیا۔ صدیق۔ شہید اور صالح کا مرتبہ ملنا ان دونوں آیتوں کی رو سے ممکن قرار دیا گیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ اس آیت کا منشا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک صرف صدیقوں۔ شہداء اور صالحین کا مثیل قرار دینا ہی نہیں بلکہ صدیق۔ شہید اور صالح کا مرتبہ پانا بھی ہے۔ چونکہ تریاق القلوب کے زمانہ میں آپ تعریف نبوت میں غیر اُمتی ہونے کی شرط ضروری سمجھنے کی وجہ سے اپنا مقام محدث سے بالا نہیں قرار دے سکتے تھے اسلئے آپ کمال نبوت کو محدثیت تک محدود قرار دیتے تھے اور محدث کو امتی اور من وجہ نبی قرار دیتے تھے۔ مگر ناقص نبی۔ چنانچہ اسی لئے آپ نے تریاق القلوب ص ۱۵۷ پر اپنی حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر فضیلت کے ذکر میں فرمایا کہ :۔

"اس جگہ کسی کو یہ وہم نہ گذرے کہ اس تقریر میں اپنے نفس کو حضرت مسیح پر فضیلت دی ہے کیونکہ یہ ایک جزئی فضیلت ہے جو غیر نبی کو نبی پر ہو سکتی ہے"

لیکن بعد میں جب آپ پر اپنی نبوت کے متعلق پورا کامل انکشاف ہو گیا کہ آپ کو صریح طور پر نبی کا خطاب دیا گیا ہے نہ کہ کنایہ کے طور پر کیونکہ صراحت کے مقابلہ میں کنایہ ہوتا ہے۔ (وہ الہام جن میں پہلے بھی نبی اور رسول کا لفظ موجود تھا مگر اسے صریح نہیں سمجھتے تھے) تو آپ نے اس عقیدہ میں تبدیلی فرمائی اور صاف لکھ دیا کہ "خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے۔" (ریویو جلد اوّل ص ۲۵۷)

اور اس زمانہ سے آپ نے اپنے تئیں محض محدث اور جزئی نبی قرار دینا ترک فرما دیا اور قریب میں حضرت عیسےٰ سے برابر سمجھا اور اپنے تئیں صاف اسی وجہ سے نبی قرار دیا جس وجہ سے تمام انبیاء علیہم السلام نبی کہلاتے رہے (ملاحظہ ہو ایک غلطی کا ازالہ کا فٹ نوٹ) ہاں ساتھ ہی یہ بھی بیان فرما دیا کہ یہ کمال امتی کو بروز ظلیت اور فنافی الرسول کے دروازہ سے ہی مل سکتا ہے براہ راست نہیں مل سکتا۔ اور بروز ظلیت اور فنافی الرسول کو اس موہبت نبوت پانے کیلئے جس کا براہ راست ملنا بند قرار دیا دروازہ یعنی ذریعہ حصول قرار دیا گیا ہے۔ اس نبوت کا نام واسطہ کو ظاہر کرنے کے لئے ظلی رکھا گیا ہے ظلی کا لفظ نفی نبوت پر دلالت نہیں کرتا کیونکہ یہ منفی وصف نہیں بلکہ مثبت وصف ہے۔ پس ظلی نبوت بالواسطہ وحی کامل پانے کا نام ہے۔ یہ امت کے محدثین کو جزوی طور پر ملتی رہی ہے۔ اس لئے محدثین جزوی طور پر ظلی نبی تھے۔ اسی لئے خدا تعالےٰ نے ان کا نام نبی نہ رکھا۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کامل وحی پائی ہے (دیکھو حقیقۃ الوحی ص ۳۹۱ تا ص ۳۹۱) لہٰذا آپ کامل ظلی نبی ہونے کی وجہ سے نبی کہلانے کے مستحق ہیں۔ ایک حدیث نبوی میں بھی مسیح موعود کا نام نبی رکھا گیا ہے اور ایک دوسری حدیث میں لیس بینی و بینہ نبی کہکر نبی ہونے میں تمام اولیاء امت اور محدثین کے مقابلہ میں مسیح موعود کی نبوت میں امتیازی حیثیت کو بیان کر دیا گیا ہے اور ایک تیسری حدیث میں اِمامکم منکم کہکر اسے امتی بھی قرار دیا گیا ہے۔ پس امتی نبوت دراصل نبوت کی ایک قسم ہے جو نبوت محمدیہ کی ہی پیرایہ جدید جلوہ گری ہے۔ اور یہ نبوت صرف خاتم النبیین صلے اللّٰہ علیہ وسلم ہی کا فیض ہے۔ کوئی دوسرا نبی آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی اس خصوصیت میں شریک نہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں :۔

"بجز اس کے (آنحضرت صلے اللّٰہ علیہ وسلم) کے کوئی نبی صاحب خاتم نہیں ایک وہی ہے جس کی مہر سے ایسی نبوت بھی مل سکتی ہے جس کے لئے امتی ہونا لازمی ہے۔"

(حقیقۃ الوحی ص ۲۸)

مصری صاحب کا مغالطہ

جناب مصری صاحب ایک مغالطہ میں مبتلا ہیں وہ اس امتی نبوت کو جو علی وجہ الکمال حاصل ہو صرف ولائت کا انتہائی درجہ قرار دیتے ہیں۔ اور نفس نبوت یا نبوت مطلقہ کے لحاظ سے کامل ظلی نبی کو زمرۂ انبیاء کا فرد خیال نہیں کرتے۔

اس کے تو یہ معنی ہوئے کہ مصری صاحب کے نزدیک امت محمدیہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سوا تیرہ سو سال میں کوئی کامل ولی بھی نہیں ہوا۔ گویا حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللّٰہ عنہم بھی کامل ولی نہ تھے۔ ظاہر ہے کہ یہ عقیدہ نہایت ناقص ہے جو ان بزرگوں کی ہتک کا موجب ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے تو حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ کو کمالات نبوت پانے کی وجہ سے حالانکہ وہ صدیقیت اور محدثیت کا مقام رکھتے تھے انبیاء میں ہی شمار کیا ہے مگر جناب مصری صاحب امت کے مسیح موعود کو بھی جسے احادیث نبویہ میں نبی قرار دیا گیا ہے۔ زمرۂ انبیاء کا فرد خیال نہیں کرتے۔ تلک اذاً قسمۃ ضیزیٰ!

مصری صاحب کا نیا پینترا

جناب مصری صاحب نے گذشتہ سال اپنے ایک مضمون میں جو پیغام صلح میں شائع ہوا تھا یہ تسلیم فرما لیا تھا کہ آیت من یطع اللّٰہ والرسول میں صدیق۔ شہید اور صالح کا مرتبہ پانا مراد ہے مگر نبی کا مرتبہ پانا اس لئے مراد نہیں کہ نبوت کسبی نہیں لہٰذا اس جگہ نبیوں کے کمال پانے سے محدث کا مرتبہ پانا مراد ہے (حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک محدثیت بھی کسب سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ یہ موھبت الٰہیہ ہی ہے) خیر اس وقت آپ اس آیت کی اندازاً تفسیر کر رہے تھے۔ اس وقت کے مدنظر خاکسار کی وہ تفسیر تھی جو میں نے اپنی تقریر "حقیقت نبوت" میں بیان کی تھی۔ لیکن اب جبکہ جناب مصری صاحب نے میری اس تقریر کی تردید میں قلم اٹھایا تو انہیں اپنا پینترا بدلنا پڑ گیا ہے۔ اور اب وہ یہ کہنے لگ پڑے ہیں کہ اس آیت کی رو سے صدیق شہید اور صالح کا مرتبہ بھی نہیں مل سکتا بلکہ اس آیت میں صرف ان کا مثیل ہونا ہی مراد ہے صدیق شہید کے مرتبہ کا ملنا سورہ حدید کی آیت ان الذین اٰمنوا باللّٰہ ورسلہ اولٰئک ھم الصدیقون والشھداء میں بیان ہوا ہے۔ چنانچہ وہ اپنے اخبار پیغام صلح میں اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہوئے

"مغالطہ جس کا شکار محترم قاضی صاحب اور دیگر علماء ربوہ چلے آ رہے ہیں وہ یہ ہے کہ یہ درست سمجھتے ہیں کہ قرآن کریم کے تمام مضامین ایک ہی آیت میں مذکور ہونے چاہئیں ان دوستوں پر واضح ہونا چاہیئے کہ یہ ضروری نہیں کہ اگر امت میں صدیقوں شہیدوں وغیرہ کے پیدا ہونے کا ذکر اس آیت (من یطع اللّٰہ والرسول الآیہ۔ ناقل) میں موجود نہیں تو قرآن کریم کی کسی دوسری آیت میں بھی اس کا ذکر نہیں کیا گیا۔ یہ آیت تو یقینی طور پر صرف یہی بتاتی ہے کہ گذشتہ امم کے انبیاء اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحین کے مثیل اس امت میں پیدا ہوں گے اور انہی نعمتوں کے وارث ہوں گے جو امم سابقہ کے ان بزرگوں کو ملتی رہی ہیں جس کی تفصیل حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب تریاق القلوب میں بیان کی ہے۔ جن میں سب سے بڑی نعمت جس سے پیشگوئیاں بھی کثرت سے ہوں اس کمال کو حضور نے کمال نبوت سے موسوم کیا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی بیان کر دیا ہے کہ اس کمال کو حاصل کرنے والا نبیوں کا مثیل تو ہو سکتا ہے لیکن نبی نہیں ہو سکتا۔ (اخبار پیغام صلح ۲۰ جنوری ۱۹۶۳ء)

دیکھا آپ نے جناب مصری صاحب کا مغالطہ کمال۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو تریاق القلوب میں اسجگہ کامل انسان کو صدیق شہید اور صالح کا کمال اور وہ درجہ اور مرتبہ ملنا بیان فرما رہے ہیں۔ لیکن جناب مصری صاحب خدا کے مقرر کردہ حکم و عدل کے خلاف آیت ھذا سے یہ استنباط کر رہے ہیں کہ صدیق شہید صالح کا مرتبہ ملنا اس آیت میں مراد نہیں صرف ان کا مثیل ہونا مراد ہے مرتبہ ملنا کسی اور آیت میں مذکور ہے۔ پھر خود ہی اپنی اس تحریر میں یہ بھی لکھتے ہیں :۔

"یہ آیت تو یقینی طور پر یہ بتاتی ہے کہ گذشتہ امم کے انبیاء اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحین کے مثیل اس امت میں پیدا ہوں گے اور انہی نعمتوں کے وارث ہوں گے جو ان بزرگوں کو ملتی رہی ہیں جن کی تفصیل حضرت مسیح موعود نے تریاق القلوب میں بیان کی ہے"۔

گویا یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ تریاق القلوب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صدیق شہید اور صالح کا مرتبہ ملنے کا ذکر نہیں فرمایا صرف مثیل ہونے کا ذکر فرمایا ہے۔

حالانکہ وہ نعمتیں جو مسیح موعود علیہ السلام نے اس جگہ بیان کی ہیں وہ تو صدیق کے درجے اور شہادت کا مرتبہ اور صالحیت کا مرتبہ ہیں جن کی آپ نے اس جگہ تفصیل بیان کی ہے۔ مگر جناب مصری صاحب مسیح موعود علیہ السلام کی طرف یہ بات منسوب کر رہے ہیں کہ گویا آپ نے لکھا ہے کہ کامل انسان صدیق۔ شہید صالح نہیں ہوتا صرف ان کی نعمتوں کا وارث ہوتا ہے۔ تعجب کا مقام ہے کہ مصری صاحب کے نزدیک ہر انسان کامل صدیق شہید اور صالح ہوئے بغیر ہی صدیقوں۔ شہیدوں اور صالحین کی نعمتوں کا وارث ہو جاتا ہے۔ جناب مصری صاحب بالفاظ کی ایچا پیچی سے کیا فائدہ ہے صاف کہیں کہ مجھے مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر منظور نہیں۔ کیونکہ مجھے محمد نذیر کی تقریر کو ہر حال رد کرنا ہے جس طرح بنی حیلے سے رد کروں گا

(باقی ص ۸ پر)

ادائیگی چندہ وقف جدید بابت سال ۱۹۶۳ء

جن مخلصین نے اپنا چندہ ادا کر دیا ہے ان کے اسماء شکریہ کے ساتھ درج کئے جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام بہن بھائیوں کو اجر عظیم عطا فرما دے۔ آمین۔ (ناظم مال وقف جدید)

نام	رقم
ملک شبیر احمد صاحب کراچی والے ربوہ	۱۰۰۰/-
استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ لجنہ "	۶/-
سراج بی بی "	۶/-
حافظ عبدالرشید صاحب معلم وقف جدید ربوہ	۶/۵۰
صوفی رمضان علی " دارالصدر شرقی "	۶/۳۷
مکرم مسعود احمد " دہلوی " "	۶/۴۴
ماسٹر محمد ابراہیم " سار چوری " "	۶/۶۲
مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس "	۱۲/-
جمیلہ صاحبہ شمس "	۱۲/-
اہلیہ " " "	۱۲/-
بچگان "	۱۲/-
امیر بیگم صاحبہ اہلیہ مہاشہ محمد عمر صاحب "	۶/۵۶
محمد اصغر صاحب قمر دفتر صدر انجمن احمدیہ "	۶/۲۵
منجانب اباز امداد " "	۶/-
محترمہ امۃ الوہاب صاحبہ ضیاء اہلیہ عبداللطیف خان صاحب ربوہ	۶/۵۰
والدہ صاحبہ سیدہ کلثوم بانو صاحبہ "	۶/۵۰
محمد عیسیٰ خان صاحب "	۶/۵۰
بچگان عظمیٰ خانم صاحبہ اہلیہ احمد صاحب عبدالباری صاحب مبشر احمد و نصیرہ مرحومہ	۸/۵۰
مائی رحمت بی بی صاحبہ لجنہ دارالصدر شرقی ربوہ	۶/۴۴
اکبری خانم صاحبہ بنت حاجی محمد اسحاق " "	۶/-
زینت بیگم صاحبہ اہلیہ عبداللطیف ٹھیکیدار "	۶/۲۵
مکرم ملک فضل احمد صاحب رہتاسی (رپیڈ خاندان) "	۱۶/۵۵
ملک عبدالحق صاحب دارالصدر غربی "	۶/-
اہلیہ صاحبہ خورشید نصرت صاحبہ " "	۶/-
والدین " " "	۶/-
کیپٹن محمد اسلم صاحب " "	۶/-
چوہدری محمد عبداللہ " " "	۶/-
عبدالرزاق " ولد اللہ بخش صاحب "	۶/۲۵
محمد نواز " "	۶/-
زینب بی بی صاحبہ اہلیہ مستری عبدالعزیز "	۶/-
زاہدہ اختر صاحبہ اہلیہ پروفیسر مبارک احمد صاحب	۶/-
رقیہ فاروق صاحبہ مرحومہ	۶/-
ہدایت اللہ خان صاحب دارالصدر غربی	۲۰/-
شیخ عبدالخالق " "	۱۴/-
والدہ صاحبہ و بچگان "	۹/-
شیخ عبدالرشید صاحب "	۶/-
محمودہ ثروت صاحبہ "	۹/-
سید عبدالحمید شاہ صاحب "	۶/-
ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب دارالصدر غربی	۲۳/۵۰
سید محمد اصغر شاہ " مونگھیر "	۷/-
اہلیہ صاحبہ صوفی عبدالغفور صاحب "	۱۰/-
چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ "	۶/-
عبدالسلام " "	۶/-
میجر حمید احمد " کلیم آزاد کشمیر "	۵۲/-
اہلیہ صاحبہ " بچگان " "	۳۲/-
چوہدری عبدالعزیز صاحب دواخانہ خدمت خلق	۱۲/۵۰
مستقل خدام دارالصدر غربی الف	۶/-
حافظ فیض اللہ صاحب دارالصدر جنوبی	۶/-
سید عبدالرزاق شاہ "	۱۰/-
حافظ عبدالسلام " وکیل المال	۴۰/-
محترمہ رابعہ بیگم زوجہ ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب	۶/-
حکیم محمد عمر صاحب و مبارکہ صاحبہ دارالصدر جنوبی	۱۳/-
چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال	۲۱/۲۵
قریشی محمد سلیمان " دارالصدر جنوبی	۶/۳۷
علی بخش " مالی کالج "	۶/۵۰
مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب لجنہ دارالصدر جنوبی	۶/-
قریشی ذکاء اللہ صاحب فیکٹری ایریا	۶/۱۲
ماسٹر محمد علی خان معہ اہلیہ صاحبہ "	۶/-
رسول بی بی صاحبہ والدہ عبدالحمید "	۱/-
مولوی رشید احمد صاحب نیوز ایجنٹ "	۷/-
قریشی احسان اللہ " "	۶/۱۲
مولوی محمد الدین صاحب ایم اے دارالرحمت غربی	۶/۷۵
اہلیہ صاحبہ "	۶/-
والدہ " "	۶/۵۰
پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے	۱۱/-
حمیدہ تبسم صاحبہ اہلیہ "	۶/۷۵
چوہدری فرزند علی صاحب	۶/۶۰
نجم النساء بیگم صاحبہ اہلیہ	۶/۶۰
والدہ صاحبہ مرحومہ	۶/۶۰
اہلیہ صاحبہ "	۶/۶۰
شمیم اختر صاحبہ بنت	۶/۶۰
مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری	۷/۵۰
اہلیہ صاحبہ "	۷/-
خواجہ عبدالحی صاحب	۷/۵۰
خواجہ عبدالمومن "	۱۷/۵۰
چوہدری ثناء اللہ "	۶/۵۰

درخواست دعا

محترم بھائی محمد نذیر صاحب آف چوہڑکانہ منڈی بیمار رہتے ہیں نیز ان کی اہلیہ صاحبہ بھی بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔
مقبول حسینی ضیاء متعلم جامعہ احمدیہ

تبصرہ

اسلامی اصول صحت

مؤلف: فضل کریم صاحب قاسمی — ناشر: ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ لاہور
طابع: حمایت اسلام پریس لاہور — صفحات = ۲۲۲ — قیمت چار روپیہ ۲۵ نئے پیسے
لکھائی چھپائی عمدہ۔ تقطیع گوارہ ناشر سے طلب کرنی چاہیئے۔

کتاب کا موضوع اس کے نام سے ہی ظاہر ہے۔ اس میں صحت و صفائی کے وہ اصول یکجائی طور پر سلیس اور عام فہم زبان میں جمع کر دئے گئے ہیں۔ جو اسلام نے پیش کئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جہاں اسلام روحانی صحت کے لئے بہترین اصول پیش کرتا ہے وہاں وہ جسمانی صحت کی حفاظت کے لئے بھی بے نظیر اصول دیتا ہے اسلام میں انسان کی جسمانی حالتیں اس کی روحانی حالتوں سے الگ تھلگ نہیں ہیں جسمانی صفائی روحانی ترقی کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ اسلام روحانی اعمال کا آغاز جسمانی صحت و صفائی سے کرتا ہے۔ اس نے انسان کی ذرا ذرا سی حرکت کے لئے ایسے جیند اور کامل اصول دئے ہیں کہ اگر انسان ان پر عمل پیرا ہو جائے تو اسکے اطوار سے فرشتوں کی سی معصومی ٹپکنے لگتی ہے۔ مؤلف "اسلامی اصول صحت" نے ان تمام باتوں کا ذکر اس سوا دو سو صفحہ کی مختصر کتاب میں کر دیا ہے۔ ہر مسلمان بلکہ ہر انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے یہ ایسی مفید کتاب ہے کہ جس کا ہر گھر میں موجود ہونا لازمی ہے۔ اور چاہیئے کہ ہر روز بچوں کے سامنے اس کو پڑھا جائے۔ جو عادتیں بچپن میں راسخ ہو جائیں گی۔ بڑے ہو کر کام آئیں گی مؤلف شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس ضروری امر کی طرف توجہ دے کر ایک بہت بڑی کمی کو پورا کیا ہے

دورہ انسپکٹران وقف جدید

صوفی خدا بخش صاحب بی اے انسپکٹر وقف جدید آجکل لاہور کے حلقہ جات اور ضلعی جماعتوں کے دورہ میں مصروف ہیں احباب سے درخواست ہے کہ وعدہ جات کی فراہمی و وصولی چندہ میں ان کی مدد فرمادیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

۲۔ میاں محمد یعقوب صاحب انسپکٹر وقف جدید آجکل ضلع بہاولپور۔ مظفر گڑھ بہاول نگر۔ رحیم یار خان اور ملتان کی شہری و دیہاتی جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان سے تعاون فرمادیں جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

۳۔ چوہدری عبدالحلیم خان صاحب انسپکٹر وقف جدید ضلع سرگودہا۔ میانوالی پشاور ڈویژن اور راولپنڈی ڈویژن کی جماعتوں کے دورہ پر عنقریب روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظم مال وقف جدید)

مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا سالانہ اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا دوسرا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۳ و ۱۴ اپریل ۱۹۶۳ء بروز ہفتہ و اتوار کو بمقام حسن باڑہ منعقد ہوگا۔ عزیزی جماعتوں کے احباب کثرت سے شریک ہو کر جلسہ کو کامیاب کریں۔
خاکسار:۔ محمد حیات چوہدری ناظم انصار اللہ ضلع لاڑکانہ

مجالس خدام الاحمدیہ کے ناظمین مال متوجہ ہوں

مجالس خدام الاحمدیہ کے ناظمین مال پر ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ کہ وہ ہمیشہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مالی اعانت کے لئے کوشش کرتے رہیں۔ اور کبھی اس میں کمی نہ آنے دیں۔ تاکہ مجلس مرکزیہ اپنے فرائض کو ادا کرنے میں کوئی دقت محسوس نہ کرے۔

ہمارے رواں سال کے پانچ ماہ گزر چکے ہیں۔ اور چھٹا مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ لیکن مجالس کی طرف سے ہونے والی وصولیوں کی مقدار اور رفتار ایسی نہیں۔ جس سے اطمینان ہو۔

تمام ناظمین مال سے التماس ہے۔ کہ وہ اس طرف توجہ دیں۔ اور اس رنگ میں کوشش کریں۔ کہ مرکز کی آمد میں تھوڑے ہی عرصہ میں نمایاں اضافہ ہو جائے

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پی ایم اے لانگ کورس

ریگولر کمیشن۔ خادم درخواست نزدیکی دفتر بھرتی سے یا کسی منظور شدہ کالج کے دفتر سے لیں۔ شرائط:۔ پاکستانی مرد ۲/۱ ۳-۳۰ کو عمر ۱۷ تا ۲۲۔ ایف اے/ ایف ایس سی سینئر کیمبرج درخواستیں ۲۳/۳ تک بنام پی اے ڈائرکٹریٹ۔ پی اے۔ ۳ (اے) اے جی برانچ۔ جی ایچ کیو راولپنڈی (ناظر تعلیم)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

● دہلی ۔ ۱۲ اپریل ۔ بھارت کے وزیر اسلحہ سازی راگھو رامیا نے پارلیمنٹ میں کہا کہ اسلحہ سازی کے چھ نئے کارخانے قائم کئے جا رہے ہیں ۔ بھارتی وزیر دفاع وائی بی چوان نے ایک سوال کے جواب میں امریکہ اور دولت مشترکہ کے فوجی مشن نے دورہ بھارت کے بعد اپنی اپنی حکومتوں کو رپورٹیں پیش کر دی ہیں ۔

● دہلی ۔ ۱۳ اپریل ۔ بھارت کی سوتنترا پارٹی کے راہنما راجگوپال اچاریہ نے کہا ہے کہ بھارت کو پاکستان سے مشترکہ دفاع کا معاہدہ کرنا چاہیئے یا موت کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے ۔ مدراس کے لائنز کلب میں تقریر کرتے ہوئے راجگوپال اچاریہ نے کہا کہ یہ خوش فہمی بے کار ہے کہ بھارت تن تنہا چین کی طاقت کا مقابلہ کر سکتا ہے بھارت کو بلا جھجک مغربی ملکوں کے بلاک میں شامل ہونا چاہیئے صرف مغربی ممالک ہی بھارت کو دفاعی ضروریات کا سامان مہیا کر سکتے ہیں اور ان کی امداد سے ہم اپنے بجٹ کے بڑے حصہ کو ترقیاتی منصوبوں کے لئے مخصوص رکھ سکتے ہیں ورنہ بھارتی دفاعی اخراجات ہمیں دیوالیہ کر دینگے ۔

● پیرس ۔ ۱۲ اپریل ۔ کانگو آج کل شدید وزارتی بحران کا شکار ہے اور اگر وزیراعظم اڈولا نے اپنی کابینہ میں فوری ردوبدل کر کے اس میں حزب اختلاف کے کم سے کم چھ وزیر شامل نہ کئے ۔ تو ان کی وزارت عظمیٰ خطرے میں پڑ جائے گی ۔

● راولپنڈی ۱۲ اپریل ۔ محکمہ تار اور ٹیلیفون نے گزشتہ فروری کے دوران پانچ لاکھ سے زیادہ تار بھیجے ۔ ان میں سے تین لاکھ ۴۲ ہزار تار اندرون ملک کے لئے تھے جن کی مالیت نو لاکھ ۴ ۹ ہزار روپے تھی ۔ گزشتہ سال اسی ماہ کے دوران سات لاکھ چونسٹھ ہزار تریسٹھ روپے کے تین لاکھ دس ہزار چھ سو بیس تار بک کئے گئے تھے فروری ۱۹۶۳ء میں غیر ملکوں کو ایک لاکھ چالیس ہزار تار بھیجے گئے ان سے پاکستان کو آٹھ لاکھ بیس ہزار روپے کے ایک لاکھ ۲۹ ہزار ایک سو نو غیر ملکی تار بک ہوئے تھے ۔

● اقوام متحدہ (نیویارک) ۱۲ اپریل ۔ اقوام متحدہ شدید مالی بحران کا شکار ہو گئی ہے ۔ کانگو میں اقوام متحدہ کی مداخلت کا مرحلہ بخیر و خوبی طے ہو گیا ہے ۔ اور اب یہ عالمی تنظیم عرب ممالک اور مشرقی ایشیا میں بڑھتے ہوئے خلفشار کے سلسلہ میں کسی ذمہ داری کو سنبھالنے سے اجتناب برت رہی ہے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل او تھان نے عالمی بنک کے سابق صدر مسٹر یوجین بلیک کو تعمیر نو اور ترقیاتی کاموں کے لئے ۔ ۵ کروڑ روپے کے بقایاجات حاصل کرنے پر متعین کیا ہے ۔ مسٹر بلیک ۴ کروڑ روپے کے بانڈ بھی فروخت کرنے کی کوشش کریں گے جو ۱۹۶۱ء میں جاری ہوئے تھے ۔ لیکن آج تک فروخت نہیں ہو سکے علاوہ ازیں کانگو اور مشرق وسطیٰ میں متعین فوج میں تخفیف کی جا رہی ہے جس کے نتیجہ میں خاصی بچت ہو گی ۔

● واشنگٹن ۔ ۱۲ اپریل ۔ امریکہ کے سیاسی حلقوں میں امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ ہنگری اور امریکہ میں سفارتی اور تجارتی تعلقات بحال کر دئے جائیں گے ۔ یہ امید اس وجہ سے پیدا ہوئی ہے کہ ہنگری کی حکومت نے تعلقات کی بحالی کے لئے اہم ترین امریکی شرط مان لی ہے اور ۱۹۵۶ء کی بغاوت کے بعد گرفتار کئے جانے والے افراد کو عام معافی دینے کا اعلان کر دیا ہے ۔

مشترکہ ٹائم ٹیبل

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ و فاروق بس سروس لمیٹڈ

اڈہ ربوہ

نمبر شمار	براستے	وقت روانگی	نمبر شمار	براستے	وقت روانگی
اپ سروس			ڈاؤن سروس		
۱	لاہور	۵-۰۰	۱	جوہرآباد	۶-۰۰
۲	گوجرانوالہ	۶-۱۵	۲	جوہرآباد	۷-۰۰
۳	لاہور	۶-۴۵	۳	جوہرآباد	۷-۴۵
۴	لاہور	۷-۴۵	۴	سرگودھا - میانوالی	۸-۳۰
۵	لائل پور	۸-۳۰	۵	سرگودھا	۹-۰۰
۶	لاہور	۹-۰۰	۶	جوہرآباد	۹-۴۵
۷	لاہور	۹-۴۵	۷	سرگودھا - دریا خان	۱۰-۴۵
۸	لاہور	۱۰-۴۵	۸	جوہرآباد	۱۰-۴۵
۹	گوجرانوالہ	۱۱-۰۰	۹	جوہرآباد	۱۱-۳۰
۱۰	لاہور	۱۱-۳۰	۱۰	جوہرآباد	۱۲-۰۰
۱۱	لاہور	۱۲-۳۰	۱۱	جوہرآباد	۱۳-۰۰
۱۲	لائل پور	۱۳-۱۵	۱۲	سرگودھا - بھیرہ	۱۴-۱۵
۱۳	لاہور	۱۳-۴۵	۱۳	جوہرآباد	۱۴-۴۵
۱۴	لائل پور	۱۴-۱۵	۱۴	جوہرآباد	۱۵-۱۵
۱۵	لاہور	۱۵-۱۵	۱۵	جوہرآباد	۱۶-۰۰
۱۶	گوجرانوالہ	۱۶-۰۰	۱۶	جوہرآباد	۱۶-۴۵
۱۷	لاہور	۱۶-۴۵	۱۷	جوہرآباد	۱۷-۱۵
۱۸	لائل پور	۱۷-۴۵	۱۸	سرگودھا - بھیرہ	۱۸-۰۰
۱۹	لاہور	۱۸-۳۰	۱۹	سرگودھا	۱۸-۴۵
۲۰	لائل پور	۱۹-۱۵	۲۰	سرگودھا	۱۹-۱۵
			۲۱	سرگودھا - میانوالی	۲۰-۰۰
			۲۲	جوہرآباد	۲۰-۳۰
			۲۳	جوہرآباد	۲۱-۰۰
			۲۴	جوہرآباد	۲۲-۳۰

منیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ و فاروق بس سروس لمیٹڈ لاہور

تفسیر حقیقت نبوت پر مصری صاحب کا تبصرہ اور ہمارا جواب

بقیہ ص۳

۲ جناب مصری صاحب آپ جانتے ہیں القرآن یفسر بعضہ بعضاً ۔ اب آپ بتائیں خاتم النبیین کے یہ معنی قرآن مجید کی کس دوسری آیت میں بیان ہوئے ہیں ۔ اگر آپ غور کریں گے تو آپ کو آیت اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم اور اس کی مفسر آیت ومن یطع اللہ والرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین کے سوا اور کوئی آیت نہیں ملے گی جو خاتم النبیین کی یہ تفسیر پیش کرتی ہو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمائی ہے ۔

مولوی محمد علی صاحب مرحوم بھی کبھی ہمیں یہ درس دیا کرتے تھے ۔

ہمیں بھی یہ وسیع دعا کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس کی قبولیت بھی یقینی ہے مخالف خواہ کچھ معنی کرے مگر ہم تو اس بات پر قائم ہیں کہ خدا نبی پیدا کر سکتا ہے صدیق شہید اور صالح کا مرتبہ عطا کر سکتا ہے ۔ مگر چاہیئے مانگنے والا ۔ (اخبار بدر ۱۲ رجولائی ۱۹۰۸ء)

ہم خدا کے فضل سے اب تک ان معنوں پر قائم ہیں ۔ اور کبھی جناب مصری صاحب بھی انہی معنوں پر قائم تھے مگر دنیا کے رنگ نرالے ہیں ۔ اب جناب مصری صاحب ان معنوں کو چھوڑ چکے ہیں اور نئے نئے معنی پیدا کر رہے ہیں ۔ فاعتبروا یا اولی الابصار ۔

سورہ حدید میں بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ۔

ان الذین اٰمنوا باللہ ورسلہ اولٰئک ھم الصدیقون والشھداء

کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں وہ صدیق اور شہید ہیں ۔

مگر مصری صاحب ہمارے متعلق لکھتے ہیں :-

ہمارے یہ دوست اس آیت کے مندرجہ بالا مفہوم کو قبول کرنے سے اپنی معذوری یہ کہہ کر پیش کرتے ہیں کہ اس میں سابقہ رسولوں کا ذکر ہے ۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں شامل نہیں ۔

خدا جانے کون دوست آپ کو ایسا ملا ہے جو یہ کہتا ہے کہ رسلہ میں اس جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شامل نہیں ۔ میں نے تو ایسا کبھی نہیں کہا بلکہ میں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رسلہ میں اس جگہ شامل ہی سمجھتا ہوں ۔ ہاں اس جگہ صرف وہ مشترک مراتب بیان ہوئے ہیں جو رسولوں کے ذریعہ علی العموم ان کی امتوں کو ملتے رہے ۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کے نتیجہ میں بھی یہ مراتب مل سکتے ہیں ۔ مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بوجہ خاتم النبیین ہونے کے دوسرے انبیاء کے مقابل میں ایک غیر معمولی امتیازی اور ارفع اور اعلیٰ شان بھی حاصل ہے ۔ جو آپ کی ختم نبوت کا فیض حضرت مسیح موعود علیہ السلام یوں بیان فرماتے ہیں :-

"بجز اس کے (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ناقل) کوئی نبی صاحب خاتم نہیں ایک وہی ہے جس کی مہر سے ایسی نبوت بھی مل سکتی ہے جس کے لئے امتی ہونا لازمی ہے ۔"

حقیقۃ الوحی ص۲۸

صوبہ بھر میں ملاوٹ کرنیوالوں کو انتہائی سنگین سزائیں دی جائیں گی

صوبائی اسمبلی میں وزیر خوراک ملک قادر بخش کا اعلان

لاہور ۳؍اپریل۔ کل یہاں صوبائی اسمبلی نے مسودہ قانون (ترمیم) خالص اشیاء مغربی پاکستان مجریہ ۱۹۶۳ء منظور کر لیا۔ صوبائی وزیر خوراک ملک قادر بخش نے ایوان میں بحث کے دوران اعلان کیا کہ حکومت اشیائے خوردنی میں ملاوٹ کو روکنے کے لئے انتہائی سخت اقدامات کرے گی۔ آپ نے کہا معمولی ملاوٹ کے مقدمات کی سماعت سرسری سماعت کی عدالت میں ہوگی جب کہ سنگین نوعیت کے مقدمات باقاعدہ عدالتوں میں پیش کئے جائیں گے ترمیمی بل کے تحت بنیادی جمہوریتوں کے ارکان کو فوڈ انسپکٹروں کے اختیارات دئے گئے ہیں بحث کے دوران ایک رکن مسٹر محمد اکبر نے تجویز پیش کی کہ اشیائے خوردنی میں ملاوٹ کرنے والوں کو سزائے موت دی جائے۔ آپ نے کہا ان مقدمات کی سرسری سماعت سے انصاف کا خون ہو جائے گا۔ خواجہ صفدر نے مقدمات کی سرسری سماعت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تجربہ نے یہ ثابت کیا ہے کہ سرسری سماعت کی عدالتوں میں تمام حقائق کا خیال رکھے بغیر فیصلہ دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی ملزم سماعت پر اصرار کرتا ہے تو جرمانہ کی رقم میں اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ وزیر خوراک ملک قادر بخش نے ایوان کو بتایا کہ سرسری سماعت کی عدالتوں کو اشیائے خوراک میں ملاوٹ کرنے والوں کو تین ماہ تک سزائے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ کا اختیار رہے گا لیکن سنگین نوعیت کے مقدمات کے سلسلہ میں سزا کی مدت یا جرمانہ کی مقدار کا کوئی تعین نہیں ہے۔

سابق صدر جلال بایار نے بھوک ہڑتال کر دی

استنبول ۳؍اپریل۔ خبر ملی ہے کہ ترکیہ کے سابق صدر جلال بایار نے اپنی دوبارہ گرفتاری کے خلاف گذشتہ ہفتہ کے روز سے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے۔ سابق صدر کو حال ہی میں خرابی صحت کی بناء پر جیل سے چھ ماہ کے لئے رہا کیا گیا تھا۔ ان کی رہائی کے بعد مخالفت اور حمایت میں زبردست مظاہرے ہوئے جلال بایار آئین کی خلاف ورزی کے الزام میں عمر قید کی سزا بھگت رہے تھے۔ ان دنوں آپ قومی پیرہ میں ایک سرکاری ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ سابق صدر کی بھوک ہڑتال کے بارے میں پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر سے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ ہسپتال کے ماہرین تمام ضروری اقدامات کر رہے ہیں۔ اعلان سے اس امر کی جانب اشارہ ملتا ہے کہ جلال بایار کو شریان کے ذریعہ خوراک دی جا رہی ہے۔

تمام شام میں کرفیو لگا دیا گیا

دمشق ۳؍اپریل۔ شامی وزیر داخلہ بریگیڈیر امین الحافظ کو کل ڈپٹی ملٹری گورنر مقرر کیا گیا جس کے فوراً بعد انہوں نے تمام ملک میں چھ بجے شام سے دوسرے دن دوپہر تک کرفیو لگا دیا جو تا اطلاع ثانی نافذ رہے گا۔ یہ کرفیو الجزائری وفد کی آمد کے موقع پر طلباء اور عوام کے مظاہروں کے بعد لگایا گیا ہے۔ یاد رہے اتوار کو الجزائری وفد کے بغداد سے دمشق پہنچنے پر اس کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا گیا تھا۔ شام کی انقلابی کونسل نے کل کرفیو کے نفاذ

کے بعد اعلان کیا کہ امن و امان میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف کسی اقدام سے گریز نہیں کیا جائے گا۔

بھارتی فوج کی شکست کے اسباب کی تحقیقات

نئی دہلی ۳؍اپریل۔ بھارتی وزیر دفاع مسٹر چوان نے کل لوک سبھا کو بتایا کہ شمال مشرقی سرحدی ایجنسی کے علاقہ اور خاص طور پر کیمنگ کے علاقہ میں چینی فوجوں کے مقابلہ میں بھارتی فوج کی شکست کے اسباب کی تحقیقات جاری ہے اور اس کی تکمیل میں ابھی چھ سے آٹھ ہفتے کا عرصہ لگے گا۔ آپ نے کہا یہ تحقیقات اعلیٰ افسر کر رہے ہیں۔ اور وزیر اعظم پنڈت نہرو نے گذشتہ نومبر میں ایوان میں ایسی تحقیقات کا وعدہ کیا تھا۔ سپیکر نے اس سوال کو خلاف قاعدہ قرار دے دیا کہ آیا لداخ کے علاقہ میں لڑائی کے بارے میں بھی اسی قسم کی تحقیقات کی جائے گی۔

روس نے چاند کی جانب ایک اور راکٹ چھوڑا

لندن ۳؍اپریل۔ ماسکو ریڈیو کے ایک نشریہ کے مطابق روس نے کل چاند کی جانب ایک راکٹ چھوڑا۔ اس میں کوئی انسان سوار نہیں ہے۔ روس کا چاند کی جانب یہ چوتھا راکٹ ہے۔ نشریہ میں بتایا گیا ہے کہ اس میں نصب تمام آلات باقاعدگی سے کام کر رہے ہیں۔ قبل ازیں روس نے چاند کی جانب جو راکٹ بھیجے تھے۔ ان میں سے ایک چاند کے قریب سے گزر کر خلا کی پنہائیوں میں گم ہو گیا تھا۔ دوسرے راکٹ نے چاند کے گرد چکر لگایا اور دوسری جانب کی تصاویر اتاریں اور تیسرا راکٹ چاند کی سطح پر اترا تھا روسی خبر رساں ایجنسی تاس کی اطلاع کے مطابق اس راکٹ کا نام "خودکار سٹیشن۔ قمر ۔ ۴" ہے اور اس کا وزن تین ہزار ایک سو اٹھائیس پونڈ ہے ایجنسی کی اطلاع کے مطابق خودکار سٹیشن ساڑھے تین دن میں چاند کی فضا میں پہنچ جائے گا۔

روس اور بھارت میں سات ارب روپے کی تجارت

نئی دہلی ۳؍اپریل۔ بھارت میں روسی سفیر نے کل پٹنہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ماہ رواں کے آخر میں ماسکو میں بھارت اور روس میں ایک تجارتی معاہدہ پر دستخط ہوں گے روسی سفیر نے کہا کہ اس معاہدہ کے نتیجہ میں ۱۹۶۷ء تک دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کی مقدار سات ارب روپیہ ہو جائے گی اس وقت دونوں ملکوں میں ایک ارب روپیہ کی تجارت ہوتی ہے۔

بنوں میں کھانڈ کے کارخانہ کا قیام

کراچی ۳؍اپریل۔ بنوں میں سوا دو کروڑ روپے کی لاگت سے کھانڈ کا ایک کارخانہ قائم کیا جائے گا جو سالانہ بیس ہزار ٹن کھانڈ تیار کریگا یہ کارخانہ مغربی پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن اور صوبائی امداد باہمی ترقیاتی بورڈ کے اشتراک سے قائم کیا جا رہا ہے۔ تعمیر کا کام عنقریب شروع ہو جائے گا۔

پرجا سوشلسٹ پارٹی کے رکن کی طرف سے نہرو اور شاستری کو قتل کرنیکی دھمکی

وزیر داخلہ کے بیان پر لوک سبھا میں ہنگامہ برپا ہو گیا

نئی دہلی ۳؍اپریل۔ کل لوک سبھا میں وزیر داخلہ لال بہادر شاستری کے اس انکشاف پر کافی ہنگامہ برپا ہو گیا کہ پرجا سوشلسٹ پارٹی کے ایک رکن نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ دونوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا جائے گا۔ پرجا سوشلسٹ کے ارکان نے وزیر داخلہ کے اس بیان پر سخت احتجاج کیا اور پرجا سوشلسٹ پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نے وزیر داخلہ سے کہا کہ وہ پرجا سوشلسٹ پارٹی کے مذکورہ رکن کا نام بتائیں تاکہ اس کے خلاف تادیبی کارروائی کی جا سکے پرجا سوشلسٹ پارٹی کے ارکان نے وزیر داخلہ پر الزام لگایا کہ وہ مبہم قسم کے الزام لگا کر پرجا سوشلسٹ پارٹی کو بدنام کر رہے ہیں۔ سپیکر کے منع کرنے کے باوجود ایوان میں ہنگامہ برپا رہا۔ سپیکر نے وزیر داخلہ کی طرف سے صفائی پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بیان اس کی صحت کا اطمینان کر لینے کے بعد دیا ہے۔ تاہم انہوں نے وزیر داخلہ سے کہا کہ وہ ثبوت مہیا کریں اور ایوان کو مطمئن کریں لیکن وزیر داخلہ نے پرجا سوشلسٹ پارٹی کے اس رکن کا نام بتانے سے انکار کر دیا جس نے یہ کہا تھا کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ . . . . .

- - - - - - - - - - -

- - - - - - - - - - -

- - - - - دونوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا جائے قبل ازیں وزیر داخلہ نے کمیونسٹوں اور جن سنگھ پر بھی حملے کئے اور واقعات کی مثالیں پیش کیں کہ ان دونوں جماعتوں نے ملک کے ہنگامی حالات سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے۔

برازیل میں فوجی بغاوت

بیونس آئرس ۳؍اپریل۔ برازیل میں فوج نے بغاوت کر دی بیونس آئرس کے کمرشل ریڈیو سٹیشن سے کل باغیوں کا اعلان نشر کیا گیا ہے جس پر جنرل بنجائن کے دستخط ہیں۔ بغاوت میں بحری فضائی اور بری تینوں افواج شامل ہیں باغیوں کی مشترکہ کمان نے ملک کے تمام ریڈیو سٹیشنوں کو اپنی نشریات بند کرنے کا حکم دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ جس ریڈیو سٹیشن نے بھی نشریات فوراً بند نہ کیں تو اس پر گولہ باری کی جائے گی بحریہ بغاوت میں پیش پیش ہے اور دوسری مسلح افواج ابھی تک غیر جانبدار ہیں باغیوں کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ انقلاب امن و امان کی بحالی اور عام انتخابات کو ملتوی کرنے کی غرض سے لایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گذشتہ تین روز کے عرصہ میں برازیل جنوبی امریکہ کا دوسرا ملک ہے۔ جہاں فوجی انقلاب آیا ہے۔

عرب جمہوریہ میں راکٹوں کی تیاری کا مسئلہ

یروشلم ۳؍اپریل۔ اسرائیل کی حزب اختلاف کی تین جماعتوں نے عرب جمہوریہ میں جرمن سائنسدانوں اور انجینئروں کی جانب سے راکٹوں کی تیاری کے مسئلہ پر غور کے لئے پارلیمنٹ کا اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

مقبوضہ کشمیر کی سالانہ امداد میں ۵۰ فیصد تخفیف

نئی دہلی ۳؍اپریل بھارت کی حکومت نے مقبوضہ کشمیر کی امداد میں جو پچاس فیصد تخفیف کی ہے۔ اس پر مقبوضہ کشمیر کے "وزیر اعظم" بخشی غلام محمد سخت مشتعل ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے احتجاجاً ریاست میں پانچ کارخانوں کو بند کر دیا ہے ان میں سے بعض کارخانے غیر ملکی امداد سے قائم کئے گئے تھے۔ مقبوضہ کشمیر کو ہر سال بھارت سے تین کروڑ روپے کی امداد ملتی تھی جو اب گھٹا کر ڈیڑھ کروڑ روپے رہ گئی ہے۔ یہ تخفیف مالیاتی کمیشن کی سفارش پر کی گئی ہے۔

لاؤس کے وزیر خارجہ کو گولی مار دی گئی

وینتیان ۳؍اپریل۔ لاؤس کے وزیر خارجہ کینیم پھولسینا کو کل رات گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ان کی نعش ان کے مکان میں پائی گئی جس پر گولیوں کے نشانات تھے۔ فائرنگ سے ان کی بیٹی بھی زخمی ہو گئیں۔ وزیر خارجہ اور ان کی بیوی پر کل اس وقت حملہ کیا گیا۔ جب کہ وہ شاہ لاؤس کی ضیافت میں شرکت کے بعد اپنے مکان واپس آ رہے تھے۔ قتل کی اس واردات سے لاؤس کی سیاسی فضا میں سخت کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔

جارج بیداؤ کو برازیل میں داخل ہونیکی اجازت

ریو ڈی جینرو ۳؍اپریل۔ حکومت برازیل نے فرانس کے سابق وزیر اعظم اور جنرل ڈیگال کے مخالف جارج بیداؤ کو برازیل میں داخل ہونے کا ویزا دے دیا ہے لیکن وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ اس کا مطلب یہ نہیں کہ جارج بیداؤ کو سیاسی پناہ بھی دیدی گئی ہے ترجمان نے بتایا کہ جارج بیداؤ اس وقت پرتگال میں ہیں اس لئے انہیں پناہ کی درخواست کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔